سُورَةُ الْبَقَرَة مَدَنِيَة

﴿فَتَلَقَّىٰ آدَمُ مِن رَّبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ﴾ (2:37)

لفظي وضاحت

فَ+تَلَقَّى	آدَمُ	مِنْ	رَبِّ+هِ	كَلِمَاتٍ
ل ق ي	ء د م	–	ر ب ب	ك ل م
حرف عطف فعل ماضى معلوم ثلاثى مزيد فيه باب تَفَعُّلٌ	اسم علم	حرف جر	مصدر / صفة مشبهه ضمير متصل مجرور	اسم ذات
فَ+تَابَ	عَلَى+هِ	إِنَّ+هُ	هُوَ	الْ+تَوَّابُ
ت و ب	–	–	–	–
حرف عطف فعل ماضى معلوم ثلاثى مجرد باب (ن)	حرف جر ضمير متَّصل مجرور	حرف توكيد و نصبٍ ضمير متَّصل منصوب	ضمير مرفوع منفصل	ال اسمى اسم مبالغة بوزن فَعَّالٌ
ال+رَحِيْمُ				
ر ح م				
ال اسمى صفت مشبه بوزن فَعِيْلٌ				

© copy rights reserved

لغوی وضاحت

تَلَقّٰی	تَلَقّٰی یَتَلَقّٰی - تَلَقٍّ باب تَفَعُّلٌ سے ہے کسی کے سامنے آنا، شوق ورغبت سے کسی کا استقبال کرنا اور اس کو قبول کرنا
كَلِمَاتٍ	كَلِمَةٌ سے كَلِمَاتٌ جمع ہے۔ یہ اسم ذات ہے اسکا لغوی معنی با معنی بات ہے جس کا ادراک سماعت سے ہو سکے اور جس کا مفہوم بھی سمجھ آئے۔ اس کا اطلاق منظم و مرتب الفاظ اور انکے معنی دونوں کے مجموعے پر ہوتا ہے جیسے کلمہ توحید لا اله الا الله محمّد الرسول اللهؐ اور با معنی کلام کے ہر جزپر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے خواہ وہ اسم ہو فعل ہو یا حرف ہو۔ قرآن مجید میں حضرت عیسیٰؑ علیہ السلام کو بھی کلمۃ اللہ کہا گیا ہے کیونکہ وہ کلمہ کُن سے پیدا ہوئے تھے۔ کلمہ کی نسبت جب اللہ تعالیٰ کی طرف ہو تو اس سے مراد عجائبات قدرت، قوانین فطرت اور اللہ تعالی کے تخلیقی کارنامے مراد ہوتے ہیں۔
تَابَ	تَابَ يَتُوبَ - تَابًا ،تَوبَةً مَتَابًا رجوع کرنا، پلٹنا، واپس ہونا إلى کے صلہ کیساتھ گناہ کے بعد بندے کا اپنی غلطی پر شرمندہ ہو کر اللہ تعالی کی اطاعت کیطرف پلٹنا، توبہ کرنا۔ علی کے صلہ کیساتھ اللہ کا اپنے بندے پر شفقت اور رحمت کیساتھ پلٹنا، توبہ قبول کرنا۔

© copy rights reserved